نوحہ

گیارہ محرم

گیارہویں ماہِ عزا کو حکم ابنِ سعد سے
اپنے مقتولوں کے لاشے فوج والوں نے چنے
اور اکٹھا کر کے دفنایا انھیں پڑھ کر نماز
پر نبی زادوں کے لاشے دھوپ میں جلتے رہے
اپنے کشتوں کو شقی دفنا کے جب فارغ ہوئے
لائے بے محمل شتر اہلِ حرم کے واسطے
اور بغیر مقنع و چادر کیا سب کو سوار
طوق پہنایا گلے میں عابدِ دلگیر کے
سید سجاد کے چہرے کا رنگ اڑتا ہوا
دیکھ کر زینب یہ بولیں عابدِ دلگیر سے
ہے یہ کیا حالت تمھاری دل کو سمجھاؤ ذرا
وارثوں میں اب تمھیں باقی ہو ہم سب کیلئے
صبر میں کیوں کر کروں عابد نے زینب سے کہا
اپنے مقتولوں کی لاشے دفن انھوں نے کر دیئے
پر مرے بابا کی عریاں لاش ہے رن میں پڑی
دیکھوں کن آنکھوں سے جلتی دھوپ میں تپتے ہوئے
بیبیوں میں حشر تھا اے فکرؔ لاشے دیکھ کر
پر شقی قیدی بنا کر سوئے کوفہ لے گئے